پروفیسر محمد رفیق اذفر

مکّہ مُعَظّمہ (زادھا اللّٰہ تشریفا)

اسلام بِالسّلام ہے مکّہ معظّمہ شایانِ اِحتشام ہے مکّہ معظّمہ
آغوش میں لیے ہوئے ہے قبلۂ سجود توحید کا پیام ہے مکّہ معظّمہ
ارضِ حجاز کس قدر اَرفع مقام ہے سِدرہ سے ہم کلام ہے مکّہ معظّمہ
دنیا کے ہر دیار سے آتے ہیں زائراں یوں مرجعِ انام ہے مکّہ معظّمہ
حج کی نویدؔ عمرہ و سرشاریٔ طواف جانانِ خوش مقام ہے مکّہ معظّمہ
ارضِ حرم ہے مَولدِ محبوب کبریا ہر شہر کا امام ہے مکّہ معظّمہ
خم خانۂ اَلست کے ساقی ترے نثار زم زم نثارِ عام ہے مکّہ معظّمہ
کیونکر دیارِ عشق بہارِ نظر نہ ہو ہاں رُوئے دِلآ رام ہے مکّہ معظّمہ
اے سر زمینِ نازؔ حریمِ حرم ہے تو پُر نور صبح و شام ہے مکّہ معظّمہ

شوقِ لِقائے حق سے ملے کعبۂ مُراد
اے جذبِ دل! دوگام ہے مکّہ معظّمہ

☆......☆......☆

پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی کتنا ہی ڈوبا ہو گناہوں میں، مرے آقا اُٹھا لیتے ہیں خود بڑھ کر یہ رحمت کم نہیں ہوتی
یہاں آ کر تو کِھل اُٹھتی ہیں مرجھائی ہوئی کلیاں یہ ہے وہ گلستاں جس میں فضائے غم نہیں ہوتی
مقامِ بندگی کوئی بھی ہرگز پا نہیں سکتا کہ جب تک آپ کے در پر یہ گردن خم نہیں ہوتی
الاؤ دل میں روشن ہے مرے اُن کی محبت کا کسی بھی طور اس کی روشنی مدھم نہیں ہوتی
کہا جو کچھ وہ عالم پر ہے سورج کی طرح روشن مرے آقا کی کوئی بات بھی مبہم نہیں ہوتی
شہِ ابرار کی الفت نہ ہو دل میں اگر تائبؔ جو پتھر آنکھ ہے اپنی کبھی پُرنم نہیں ہوتی